



## سوال

(311) نماز میں سر ڈھانپنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر ڈھانکنے کے سلسلہ میں کیا معمول تھا؟ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ننگے سر نماز پڑھتے تھے یا سر ڈھانک کر؟ ان ہر دو اعمال میں سے کون سا عمل سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ قریب ہے یا اجر و ثواب کے لحاظ سے کون سا عمل دوسرے سے بڑھ کر ہے؟ (ماسٹر لال خان)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و عمل سے دونوں طرح نماز پڑھنا ثابت ہے :

”أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاجِدَ قَدَّ خَالَفَ بَيْنَ ظَرْفَيْهِ“ صحیح البخاری، باب الصلاة فی الثوب الواجد لمتخفا، رقم ۳۵۴

”نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی کپڑا اوڑھ کر نماز پڑھی جس کے پڑھنے کی صورت یہ تھی کہ کپڑے کے دونوں سرے اٹے کر کے دوسرے کندھے پر ڈال لیے۔“

اس سے صاف ظاہر ہے کہ سر ننگا تھا۔ نیز بلوغ المرام باب شروط الصلاة میں ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جب کپڑا فراخ ہو تو اوڑھ لے، یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی روایت میں اوڑھنے کا طریقہ بتایا ہے کہ کپڑے کی دونوں طرفین خلاف طور پر کرے۔ (مستحق علیہ)

یہ قولی حدیث کی مثال ہے، جبکہ پہلی حدیث کا تعلق عمل سے ہے۔ اس بارے میں وارد تمام احادیث کی روشنی میں یہی نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ سر ڈھانک کر یا ننگے سر نماز پڑھنے کا جواز ہے، کسی ایک جانب کو ترجیح دینا بلا دلیل ہے، ہاں شریعت میں عورت کے لئے سر ڈھانکنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ ننگے سر اس کی نماز نہیں ہوتی۔ چنانچہ صحیح حدیث میں ہے :

ان النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ خَائِضِ إِلَّا بَحْجَارٍ۔ سنن ابن ماجہ، باب فضل اللثم ربنا لک الحمد، رقم: ۶۵۵، سنن ابی داؤد، رقم: ۶۳۱، سنن الترمذی، باب: ما جاء لا يقبل صلاة الخائض إلا بحجار، رقم: ۳۷۷

”اللہ تعالیٰ باللہ عورت کی نماز بلا اوڑھنی کے قبول نہیں کرتا۔“

اس حدیث کا مضموم یہ ہے کہ مرد کے لئے نماز میں سر ڈھانکنا ضروری نہیں، اس کو دونوں طرح اختیار ہے۔ لہذا دونوں صورتوں میں اجر و ثواب برابر ہے، تفریق کی کوئی وجہ نہیں۔



مجلس البحث الإسلامي  
محدث فتوى

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاوى حاقظ ثناء التمدني

كتاب الصلوة: صفحة: 300

محدث فتوى